ولادت مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کی برکت سے تمام عورتوں کو بیٹے عطا ہوئے

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیانِ شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ جس سال حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت باسعادت ہوئی، اس سال اللہ تعالیٰ نے دنیا کی تمام عورتوں کو بیٹے عطا فرمائے تھے، کیا اس کی کوئی اصل ہے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

جی ہاں! جس سال حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی ولادت باسعادت ہوئی، اس سال اللہ تعالیٰ نے دنیا کی تمام عورتوں کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی برکت سے بیٹے عطا فرمائے تھے۔

جیسا کہ المواہب اللدنیہ میں ہے: "وروى ابو نعيم عن عمرو بن قتيبة قال: سمعت ابى، وكان من اوعية العلم، قال: لما حضرت ولادته اٰمنة قال اللہ تعالى لملائكته افتحوا ابواب السماء كلها، وابواب الجنان، والبست الشمس يومئذ نورا عظيما، وكان قد اذن اللہ تعالى تلك السنة لنساء الدنيا ان يحملن ذكورا كرامة لمحمد صلى اللہ عليه وسلم۔" ترجمہ: ابونعیم عمرو بن قتیبہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے کہا کہ میں نے اپنے والد سے سنا ہے اور وہ علوم کے مخزن تھے کہ جب حضرت آمنہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے ہاں ولادت کا وقت آیا، تو اللہ تعالیٰ نے فرشتوں سے فرمایا: تمام آسمانوں اور جنتوں کے دروازے کھول دو اور اس دن سورج کو بہت زیادہ روشنی عطا کی گئی اور اس سال سارے جہاں کی عورتوں کے لیے بہ حرمت مصطفی محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم، اللہ تعالیٰ نے حکم دیا کہ اولاد نرینہ سے حاملہ ہوں۔

(المواہب اللدنیہ، باب آیات ولادت صلی اللہ علیہ وسلم، ج 1، ص 65، مطبوعہ دار الکتب العلمیہ، بیروت)

الخصائص الکبریٰ میں ہے:"وکان قد اذن اللہ تعالی تلک السنۃ لنساء الدنیا ان یحملن ذکورا کرامۃ لمحمد صلی اللہ علیہ وسلم۔"ترجمہ:اور اس سال سارے جہاں کی عورتوں کے لیے بہ حرمت مصطفی محمد صلی اللہ تعالی علیہ وسلم،اللہ تعالیٰ نے حکم دیا کہ اولاد نرینہ سے حاملہ ہوں۔

(الخصائص الکبری،ج1،ص80،مطبوعہ دار الکتب العلمیہ،بیروت)

واللہ اعلم عزوجل **ورسولہ اعلم** صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــــــہ

مفتی ابو محمد علی اصغر عطاری مدنی

27ربیع الاول1435ھ29جنوری2014ء

نوٹ:دارالافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دارالافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج /daruliftaahlesunnat اور ویب سائٹ /www.daruliftaahlesunnat.net کے ذریعے کی جاسکتی ہے